

مَا تَخْفُونَ وَمَاتَعِلُونَ ۝۲۵ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

جسے تم چھپاتے ہو اور جسے تم آشکار کرتے ہو ۝ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں (وہی) عظیم تخت اقتدار

الْعَظِيمِ ۝۲۶ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصْدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۲۷

کا مالک ہے ۝ (سلیمان علیہ السلام) نے فرمایا: ہم ابھی دیکھتے ہیں کیا تو سچ کہہ رہا ہے یا تو جھوٹ بولنے والوں سے ہے ۝

اِذْ هَبْ بِسِكِّتِيْ هٰذَا فَاَلْقَاهُ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے ہٹ آ پھر دیکھ وہ کس بات کی

مَا ذَا يَرْجِعُونَ ۝۲۸ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ اِنِّىْ اُلْقِىَ اِلَى

طرف رجوع کرتے ہیں ۝ (ملکہ نے) کہا: اے سردارو! میری طرف ایک نامیہ

كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝۲۹ اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهُ بِرِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

بزرگ ڈال گیا ہے ۝ بیشک وہ (خط) سلیمان علیہ السلام کی جانب سے (آیا) ہے اور وہ اللہ کے نام سے شروع (کیا گیا) ہے جو بے حد مہربان بڑا

الرَّحِيْمُ ۝۳۰ اَلَّا تَعْلَمُوْا عَلٰى وَاَتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالَتْ

رحم فرمانے والا ہے ۝ (اسکا مضمون یہ ہے) کہ تم لوگ مجھ پر سر بلندی (کی کوشش) مت کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس آ جاؤ ۝ (ملکہ نے)

يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ اَفْتُوْنِىْ فِىْ اَمْرِىْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا

کہا: اے دربار والو! تم مجھے میرے (اس) معاملہ میں مشورہ دو میں کسی کام کا قطعی فیصلہ کرنے والی نہیں ہوں یہاں تک کہ تم میرے پاس

حَتّٰى تَشْهَدُوْا ۝۳۲ قَالُوْا نَحْنُ اَوْلُوْا قُوَّةً وَّاُولُوْا اَبَاسٍ

حاضر ہو کر (اس امر کے موافق یا مخالف) گواہی دو انہوں نے کہا: ہم طاقتور اور سخت جنگجو ہیں

شَرِيْدٍ ۝۳۳ وَاَلَا مُرُّ اِلَيْكَ فَاَنْظِرِىْ مَا ذَا تَاْمُرِيْنَ ۝۳۴

مگر حکم آپ کے اختیار میں ہے سو آپ (خود ہی) غور کر لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں ۝

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْا

(ملکہ نے) کہا: بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں اور وہاں کے باعزت